مُدیرِ اعلیٰ کے قلم سے

مرزائیت اور اُس کے مُعتقدات

مدیر "ترجمان الحدیث" نے عربی میں ایک معرکہ آرا کتاب "القادیانیہ دراسات وتحلیل" لکھی ہے اس کے ایک باب میں انہوں نے قادیانیوں کے عقائد کا تفصیلی جائزہ لیا ہے نیز ان کے مقابلہ میں، جا بجا مسلمانوں کے عقائد بھی بیان کر دیے ہیں تاکہ اندازہ کیا جا سکے کہ قادیانیوں اور مسلمانوں میں کیا فرق ہے؟ اس باب کا ترجمہ ذیل میں درج ہے۔

قادیانیت ان باطل مذاہب میں سے ہے جن کی تکوین ہی اس خاطر کی گئی ہے کہ مسلم قوتوں کو زک پہنچائی جائے۔ اسلام کے ڈھانچے میں رخنے پیدا کیے جائیں اور اس کے افکار و نظریات کو نیست کیا جائے۔ لیکن اس صورت میں کہ کسی کو علم تک نہ ہو، کیونکہ تجربات اور تاریخ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جب کسی جماعت یا کسی مخالف گروہ نے اسلام کو للکار کر میدان میں مقابلہ کرنے کی جرأت کی تو وہ اس عظیم قوت کو ذرہ بھر بھی گزند نہ پہنچا سکا بلکہ اس کے مقابلہ میں اسلام اور زیادہ آب و تاب سے چمکا اور اجاگر ہوا اور اس کے نام لیوا اور زیادہ ولولے اور ططنے کے ساتھ اس کے شیدائی اور فدائی بن گئے۔ یہود و نصاریٰ اور مکہ کے مشرکوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا کہ وہ اسلام کی منزلت، مرتبے اور شان کو کم کر دیں لیکن اس کی رفعتوں، پر شکوہ بلندیوں اور ناقابلِ شکست عظمتوں کے سامنے ان کا کوئی بس نہ چل سکا اور سوائے محرومیوں کے داغوں اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ناکامیوں کے دھبوں کے انہیں کچھ حاصل نہ ہوا۔ میدان جنگ میں اگر صلیبیوں نے اس مضبوط چٹان سے سر ٹکرانے کی کوشش کی تو پوری قوت وطاقت کے باوجود اپنے ہی سر کو زخمی ہونے سے نہ بچا سکے۔ جس طرح کہ کفار مکہ اور یہود یثرب اس کے ابتدائی ایام میں سر پھوڑ چکے تھے اور اگر علمی میدان میں مناظرات و مناقشات کے ذریعہ اس سے پنجہ آزمائی کی کوشش کی تو اس کے نتیجہ میں ان کی حسرتوں کا خون ہونے سے نہ رہ سکا اور پھر اعدائے اسلام نے ترغیب و تحریص اور تہدید و تخویف کے حربے بھی آزما کے دیکھ لیے لیکن نامرادیوں نے تب بھی دامن نہ چھوڑا اور اسلام اپنی پوری تابانیوں کے ساتھ پھلتا پھولتا اور پھیلتا ہی چلا گیا۔ راستے کی رکاوٹیں اور بیگانوں کی سختیاں اس کی جولانیوں میں مزاحم نہ ہو سکیں اور پھر ناامیدیوں نے ڈیرے ڈال دیئے اور وہ اسلام کو زک دینے، سیلاب نور کے سامنے بند باندھنے، سورج کی روشنی کو ڈھانپنے اور چھپانے سے مایوس ہو گئے۔ جزیرۂ عرب کو مشرکوں، مصر و شام اور روم و یونان کے عیسائیوں اور قریظہ و خیبر کے یہودیوں نے اس کا خوب تجربہ کیا اور پھر اس تجربہ کو اپنے اپنے وقت میں ہندوؤں، بدھ مت کے پیروؤں، آتش پرستوں اور سکھوں نے بھی دہرا کر دیکھ لیا اور سب نے دیکھ لیا کہ یہ وہ چٹان ہے جسے نہ صرف یہ کہ پاش پاش کرنا ہی ناممکن ہے بلکہ اسے چھیڑنا بھی جوئے شیر لانے سے کم نہیں، ان تلخ و ترش تجربات سے دشمنان دین نے یہ سبق حاصل کیا کہ اسلام سے کھلے بندوں ٹکر لینا اپنی موت کو دعوت دینا ہے کہ اس سے مسلمانوں کے جذبات کو انگیخت ہوتی ہے اور ان کی غیرت و حمیت کو ٹھیس لگتی ہے۔ اس لیے انہوں نے طے کیا کہ آئندہ کبھی بھی اسلام اور مسلمانوں کو کھلے میدان میں دعوت مبارزت نہ دی جائے بلکہ ہمیشہ اسے مخفی سازشوں اور پوشیدہ چالوں سے زیر کرنے کی کوشش کی جائے۔ دھوکے اور منافقت کی ٹکنیک کو اپنایا جائے۔ اسلام کے نام لیواؤں میں سے اسلام ہی کے نام پر اسلام کی بیخ کنی کرنے والے تیار کیے جائیں اور اس طرح بتدریج اسلام کے انکار پر چھاپا مارا جائے۔ اس کے نظریات کو نابود کر دیا جائے۔ اس کی حقیقی تعلیمات کو مٹایا جائے، اور بالآخر اس کے وجود کو ختم کر دیا جائے۔

اسی پلان (PLAN) اور تخطیط کے تحت قادیانیت کا وجود عمل میں لایا گیا۔ چنانچہ پہلے پہل یہ ایک اسلامی فرقے کی حیثیت سے لوگوں کے سامنے نمودار ہوئی اور بڑی چابک دستی اور ہوشیاری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے اپنے زہریلے افکار وخیالات کا مسلمانوں میں پرچار کرنے لگی کہ عام لوگوں کو اس کی اصلیت کا علم نہ ہوسکا۔ پھر آہستہ آہستہ اور باقاعدہ ترتیب کے ساتھ کچھ اندرون خانہ باتوں کو سامنے لایا گیا اور جب دیکھا کہ چند "بے وقوف" اور کچھ "غرض مند" اچھی طرح جال میں پھنس گئے ہیں اور اب ان کے لیے فرار کا کوئی چارہ نہیں رہا تو اچانک اپنے اصلی خدوخال کے ساتھ ظاہر ہوگئی۔ بہت سے لوگ جو اس تحریک کے ساتھ ناواقفیت کی بناپر وابستگی اختیار کیے ہوئے تھے اور جن کے سینے میں ہنوز ایمان کی کوئی چنگاری روشن تھی۔ اس تحریک کو ایک مستقل مذہب کی صورت میں ڈھلتے دیکھ کر اپنی نادانی پر پشیمانی کا اظہار کرکے چھوڑ گئے اور بہت سے جاہل "فریب خوردہ" اور "خود غرض"، دین اسلام اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ توڑ کر قادیانیت اور تبنئ ہندی سے رشتہ جوڑ بیٹھے۔

یہیں سے قادیانیوں نے اپنے ولی نعمت انگریز کے اشارے پر ان تمام مراحل کو اپنی تبلیغ اور پراپیگنڈے کی بنیاد بنالیا کہ پہلے پہل تو مرزا غلام احمد کو مجدد کہیں گے، پھر مسیح اور پھر رسول اللہ اور آخر میں، تمام انبیاء سے افضل و برتر نبی، تاکہ عام مسلمانوں کو اپنے فریب کا شکار بنایا جاسکے اور اسلام کے حقائق کو مسخ کیا جاسکے۔ اس لیے ضرورت تھی کہ ان کے اصل عقائد لوگوں کے سامنے رکھے جائیں تاکہ ان پر ان کی حقیقت آشکارا ہو۔ چنانچہ ہم ان کے حقیقی معتقدات کو انہی کی کتابوں اور انہی کی عبارات میں پیش کر رہے ہیں۔ اس سے مسلمانوں کو اور بعض ناواقف قادیانیوں کو مرزائیت کی اصل صورت نظر آسکے گی اور انہیں علم ہوسکے گا کہ یہ لوگ کس قدر چالاک منافق اور مفسد ہیں اور کس طرح یہ بے دریغ جھوٹ بول کر اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بلا استثناء تمام مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ خداوند تعالیٰ ہر قسم کے عیوب اور انفعالات بشریہ سے پاک اور منزہ ہے، نہ اسے کسی نے جنم دیا ہے، اور نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے اور نہ ہی اس کے کوئی مشابہ ہے۔ وہ تشبیہ و تجسیم سے مبرا ہے۔ اسی طرح ان کا عقیدہ ہے کہ محمد اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے آخری نبی اور رسول ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں۔ رسالتیں ان پر ختم ہوگئیں۔ وحی ان پر منقطع ہوگئی۔ ان کی کتاب آخری کتاب اور ان کی امت آخری امت،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اوران کا دین آخری دین ہے، اور جو کوئی بھی آپ کے بعد نبوت کا دعوئے کرے گا وہ کذاب اور مفتری ہو گا، کیونکہ خداوند تعالیٰ نے فرمایا ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (الاحزاب: ۴۰)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔

اور باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (مائدہ: ۲)

آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے لیے تمہارا دین (ناقص نہیں رکھا کہ اور کوئی آکر اس کی تکمیل کرے) اور تم پر اپنی نعمتوں کو پورا کر دیا اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا (کہ اب کسی اور دین کی ضرورت نہیں رہی)

اور ناطق وحی نے فرمایا کہ:

مثلی و مثل الانبیاء کمثل قصر احسن بنیانه، ترك منه موضع لبنة، فطاف به النظار یتعجبون من حسن بنیانه الا موضع تلك اللبنة فكنت انا سددت موضع اللبنة، ختم بي البنيان وختم بي الرسل، وفي رواية فانا اللبنة وانا خاتم النبيين۔

(بخاری ومسلم)

میری مثال اور انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسی ایک محل کی کہ اسے بڑا خوبصورت بنایا گیا ہو لیکن اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی رکھی گئی ہو دیکھنے والے اسے دیکھیں اور اس کی خوبصورتی و سجاوٹ کی توصیف و تعریف کریں ماسوائے اس جگہ کے کہ جس میں ایک اینٹ لگنا باقی ہے۔ پس میرے ساتھ اس خالی جگہ کو پُر کر دیا گیا ہے اور اب اس محل میں کوئی جگہ باقی نہیں رہی۔ بنا، میرے ساتھ مکمل کر دی گئی اور رسولوں کی ترسیل مجھ پر ختم کر دی گئی اور دوسری روایت میں فرمایا، میں ہی وہ محل کی آخری اینٹ ہوں اور میں ہی خاتم النبیین ہوں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور آپ کی امت آخری امت ہے کیونکہ آپ نے فرمایا ہے:

اَنَا اٰخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاَنْتُمْ اٰخِرُ الْاُمَمِ — میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت۔
(ابن ماجہ۔ صحیح ابن خذیمہ۔ مستدرک حاکم)

نیز فرمایا:

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا اُمَّۃَ بَعْدَکُمْ (مسند احمد) — میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی نئی امت نہیں۔

اور ایک روایت میں فرمایا:

لَا اُمَّۃَ بَعْدَ اُمَّتِیْ (طبرانی و بیہقی) میری امت کے بعد کوئی امت نہیں

اسی طرح امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کا عقیدہ ہے کہ جہاد قیامت تک باقی رہے گا اور یہ عبادات میں سے افضل ترین عبادت اور حسنات میں سے اعلیٰ ترین نیکی کا کام ہے، اور ان کا عقیدہ ہے کہ دنیا جہان کا کوئی شہر اور کوئی بستی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مولد مکہ مکرمہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدفن مدینہ منورہ کے ہم پلہ نہیں ہو سکتی اور دنیا کی کوئی مسجد، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے ہم پایا نہیں ——— اور نہ ان سے منزلت و مرتبہ میں بڑھ سکتی ہے۔ یہ تو ہیں مسلمانوں کے عقائد، لیکن قادیانیوں کے عقاید یہ ہیں:

ذاتِ خداوندی مرزائی عقائد کی رُو سے

اللہ تعالیٰ روزہ رکھتا ہے اور نماز پڑھتا ہے، سوتا ہے اور جاگتا ہے، لکھتا ہے اور دستخط کرتا ہے، یاد رکھتا ہے اور بھول جاتا ہے۔ مجامعت کرتا ہے اور جنتا ہے، اس کا تجزیہ ہو سکتا ہے۔ اسے تشبیہ دی جا سکتی ہے اور اس کی تجسیم جائز ہے۔ (العیاذ باللہ)

چنانچہ قادیانی نبی مرزا غلام احمد کہتے ہیں کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی:

قَالَ لِیَ اللّٰہُ اِنِّیْ اُصَلِّیْ وَاَصُوْمُ وَاَصْحُوْ وَاَنَامُ — مجھے اللہ نے کہا کہ میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور روزے بھی رکھتا ہوں۔

(البشریٰ جلد ۲، ص ۹۷۔ مرزائے قادیان کا عربی الہام کا مجموعہ مرتبہ منظور الٰہی قادیانی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ ہے مرزائی عقیدہ اور قادیانی نبی کی وحی والہام، مگر وہ کلام حق جسے الہ الحق نے نبی برحق پر بذریعہ رسول امین نازل کیا۔ وہ یوں ہے:

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	اللہ وہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں
لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ	وہ جو حی اور قیوم ہے۔ جو اونگھتا ہے اور نہ سوتا
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ	ہے۔ آسمان اور زمین جس کے قبضۂ قدرت
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا	میں ہیں جس کے سامنے اس کی اجازت کے
بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ	بغیر کسی کو سفارش کرنے کا اختیار حاصل نہیں
وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ	جس کا علم ہر چیز پر محیط ہے اور جس کے علم کا
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ	کوئی دوسرا احاطہ نہیں کر سکتا۔"
وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ	
الْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا	
وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰہَ لَا ینام ولا ینبغی لہ	"نہ خدا سوتا ہے اور نہ ہی سونا اس کے لیے
ان ینام (مسلم۔ ابن ماجہ، دارمی)	روا ہے۔"

اسی طرح باری تعالیٰ اپنا وصف بیان فرماتے ہوئے کہتے ہیں:

قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا	"میں ہر چیز کا علم رکھتا ہوں اور مجھ سے کوئی شی
(طلاق: ۱۲)	مخفی نہیں۔"

اور فرمایا:

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی مالک و
ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ	خالق نہیں جو پوشیدہ اور ظاہر دونوں قسم
(حشر: ۲۲)	کی اشیاء کا علم رکھتا ہے۔

اور فرشتوں کی زبانی کہلوا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا (مریم: ۶۴)

کہ ہم تیرے رب کے علم کے بغیر آسمانوں سے نہیں اترتے کہ اس کے لیے ہے جو ہمارے آگے پیچھے اور ان کے درمیان ہے۔ اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔

اور بزبان موسیٰ علیہ السلام فرمایا۔

لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسٰى (طٰہٰ: ۵۲) نہ بھٹکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے۔

لیکن قادیانی اس کے بالکل برعکس یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ خدا غلطی بھی کرتا ہے اور صواب کو بھی پہنچتا ہے اور یہ بدیہی بات ہے کہ غلطی جہل اور نسیان کے نتیجہ میں ہوتی ہے اور اس کے معنی یہ ہوتے کہ بناہ بخدا باری تعالیٰ جاہل اور مبتلائے نسیان ہے۔

چنانچہ قادیانی کے اپنے عربی الفاظ ہیں:

قال اللّٰه: انی مع الرسول اجیب اخطی و اصیب، انی مع الرسول محیط (البشریٰ، ج ۲، ص ۷۹)

خدا نے کہا ہے کہ میں رسول کی بات قبول کرتا ہوں، غلطی کرتا ہوں اور صواب کو پہنچتا ہوں۔ میں رسول کا احاطہ کیے ہوئے ہوں۔

نیز گوہر افشانی کرتے ہیں کہ:

"ایک دفعہ میں نے کشف کی حالت میں خدا تعالیٰ کے سامنے بہت سے کاغذات رکھے تاکہ وہ ان کی تصدیق کر دے اور ان پر اپنے دستخط ثبت کر دے۔ مطلب یہ تھا کہ یہ سب باتیں جن کے ہونے کے لیے میں نے ارادہ کیا ہے ہو جائیں۔ سو خدا تعالیٰ نے سرخی کی سیاہی سے دستخط کر دیے اور قلم کی نوک پر جو سرخی زیادہ تھی اس کو جھاڑا اور معاً جھاڑنے کے اس سرخی کے قطرے میرے کپڑوں اور عبد اللہ (مرزا صاحب کا ایک مرید) کے کپڑوں پر پڑے اور جب حالت کشف ختم ہوئی تو میں نے اپنے اور عبد اللہ کے کپڑوں کو سرخی کے قطروں سے تر بتر دیکھا، اور کوئی چیز ایسی ہمارے پاس موجود نہ تھی جس سے اس سرخی کے گرنے کا کوئی احتمال ہوتا اور وہ وہی سرخی تھی جو خدا تعالیٰ نے اپنے قلم سے جھاڑی تھی اب تک بعض کپڑے میاں عبد اللہ کے

© rasailojaraid.com

پاس موجود ہیں جن پر وہ بہت سی سرخی پڑی تھی" (تریاق القلوب ص ۳۴ و حقیقۃ الوحی ص ۲۵۵ مصنفہ مرزائے قادیانی)

ایک اور مقام پر بھی قادیانی امت کے آقا و مولیٰ خالق و متعال کو کہ وہ تشبیہ سے مبرا ہے تیندوے سے مشابہت دیتے ہوئے ذاتِ باری سے مذاق کرتے ہیں:

"ہم تخیلی طور پر فرض کر سکتے ہیں کہ قیوم العلمین ایک ایسا وجودِ اعظم ہے جس کے بے شمار ہاتھ، بے شمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لا انتہا عرض و طول رکھتا ہے اور تیندوے کی طرح اس وجودِ اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں اور کشش کا کام دے رہی ہیں (توضیح المرام ص۷۵ مصنفہ مرزا غلام احمد)

اور اس طرح خداوند کریم کے اس قول کی تکذیب کی جاتی ہے:

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (شوریٰ: ۱۱) نہیں ہے اس طرح کا سا کوئی اور اور وہی ہے سننے والا دیکھنے والا۔

اور اس سے بھی بڑھ کر قادیانی کتاب اللہ، سنت رسول اللہ اور تمام آسمانی ادیان کے بالکل برعکس یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ:

"اللہ تعالیٰ مباشرت و مجامعت بھی کرتا ہے اور وہ اولاد بھی جنتا ہے"

اور اس سے عجیب تر کہ:

"خدا نے ان ہی کے نبی مرزا غلام احمد سے مباشرت و مجامعت کی اور پھر نتیجۃً پیدا بھی وہی ہوئے یعنی:

۱۔ مرزا قادیانی ہی سے جماع کیا گیا۔

۲۔ اور وہی حاملہ ٹھہرے۔

۳۔ اور پھر خود ہی اس حمل کے نتیجہ میں پیدا بھی ہوئے"

اب ذرا قادیانیوں ہی کی زبان سے سنیئے۔ قاضی یار محمد قادیانی رقمطراز ہیں:

حضرت مسیح موعود نے ایک موقعہ پر اپنی یہ حالت ظاہر فرمائی کہ کشف کی

© rasailojaraid.com

حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا" (اسلامی قربانی صکا ۳۴ مصنفہ قاضی یار محمد قادیانی)

اور خود مرزائے قادیاں کہتے ہیں:

"مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینے کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے مجھے مریم سے عیسیٰ بنا دیا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا" (کشتی نوح صکا مصنفہ مرزا غلام احمد)

اور پھر کہتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں میرا نام ہی وہ مریم رکھا جو عیسیٰ کے ساتھ حاملہ ہوئی اور میں ہی اس فرمان باری کا مصداق ہوں۔ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا کیونکہ میرے علاوہ کسی اور نے اس بات کا دعویٰ نہیں کیا" (حاشیہ حقیقۃ الوحی ص۳۳۷ مصنفہ مرزا غلام احمد)

اور اسی بنا پر قادیانی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ:

"غلام احمد خدا کے بیٹے بلکہ عین خدا ہی ہیں"

چنانچہ خود متنبی قادیان کہتے ہیں کہ مجھے خدا نے کہا ہے:

أَنْتَ مِنْ مَّائِنَا وَهُمْ مِنْ فَشَلٍ "تو ہمارے پانی سے ہے اور وہ لوگ بزدلی سے ہے" (انجام آتھم ص۵۵ مصنفہ مرزا قادیانی)

اور اللہ نے مجھے یہ کہہ کر مخاطب کیا ہے:

(اِسْمَعْ يَا وَلَدِيْ) (البشریٰ جلد ا ص۴۹) سن اے میرے بیٹے!

اور فرمایا:-

يَا شَمْسُ يَا قَمَرُ أَنْتَ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْكَ (حقیقۃ الوحی ص۳۳) اے سورج اے چاند! تو مجھ سے ہے، میں تجھ سے ہے"

اور خدا نے فرمایا کہ:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"میں تیری حفاظت کروں گا۔ خدا تیرے اندر اتر آیا تو مجھ میں اور تمام مخلوقات میں واسطہ ہے۔" (کتاب البریہ ص۷۵)

اور ایک مقام پر تو یہاں تک کہہ دیتے ہیں:

"میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں۔ میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں۔"
(آئینہ کمالات اسلام ص۵۶۴، مصنفہ مرزا قادیانی)

اور:

"اَنتَ مِنّی بِمَنزِلَۃِ بُرُوزِی (وحی مقدس ص۴۵۵) — تو مجھ سے ایسا ہی ہے جیسا کہ میں ہی ظاہر ہو گیا یعنی تیرا ظہور بعینہٖ میرا ظہور ہو گیا۔"

یہ ہیں خداوند ذی الجلال کے بارہ میں قادیانی عقائد۔

سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ (سورہ انعام) — اللہ ان صفات سے منزہ اور پاک ہے جن سے وہ متصف کرتے ہیں۔

درآنحالیکہ باری تعالیٰ نے اپنے کلام میں صراحتاً ان عقائد باطلہ کی تردید کر دی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (سورۂ اخلاص) — تو کہہ دے کہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنا اور جس کے جوڑ کا کوئی نہیں۔"

اور فرمایا:

"لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ — تحقیق وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے مسیح ابن مریم کو خدا کہا۔"

اور فرمایا:

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى — اے کتاب والو! اپنے دین میں مبالغہ نہ کرو اور اللہ کے بارے میں سچی بات کے علاوہ اور کچھ مت کہو۔ نہیں ہیں مسیح ابن مریم مگر اللہ کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ	رسول اور اس کے کلام جس کو مریم کی طرف
اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ	ڈالا اور روح اس کے ہاں کی۔ سو اللہ کو
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا	مانو اور اس کے رسولوں کو اور یہ نہ کہو کہ خدا
ثَلٰثَةٌ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط	تین ہیں، اس بات کو کہنے سے رک جاؤ۔
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهٗ	اس میں تمہاری بہتری ہے۔ خدا صرف ایک ہی
اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَهٗ مَا فِى	ہے۔ اس کو لائق نہیں کہ اس کی اولاد ہو،
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَ	زمینوں اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسی کا
كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (نساء: ۱۷۱)	ہے اور کافی ہے اللہ کارساز۔

نیز ارشاد فرمایا

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ	یہودیوں نے کہا کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور
اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ	نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کے
ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ	اپنے منہ کی باتیں ہیں (حقیقت سے جن کا کوئی
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ	تعلق نہیں) جیسے پہلے کافروں کی ریس میں
كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ	کہہ رہے ہیں خدا کی مار ہوان پر۔ یہ کہاں بھٹکے
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (توبہ: ۳۰)	پھر رہے ہیں

ہم بھی قادیانیوں کو ان عقائد پر اس کے سوا کچھ نہیں کہتے:

يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ —————— (جاری ہے)

نوٹ

تمام خریداروں اور ایجنسیوں کو ترجمان الحدیث بر وقت روانہ کیا جاتا ہے۔

ڈاک خانہ والوں کی بے احتیاطی سے اگر کبھی تقسیم پرچہ میں کوتاہی واقع ہو تو متعلقہ ڈاکخانہ سے پتہ کر کے اطلاع دیں تاکہ دوبارہ ارسال کیا جا سکے۔

ناظم دفتر

© rasailojaraid.com